تھے۔ مولانا مسعود اظہر کو اس وقت انڈیا میں پابند سلاسل کیا گیا تھا جب وہ باقاعدہ قانونی طور پر صحافی کی حیثیت سے ہندوستان تشریف لے گئے تھے۔ ان پر بھارتی جیلوں میں جو بے پناہ مظالم ڈھائے گے اور انکے ساتھ جو انسانیت سوز سلوک روار کھا گیا۔ وہ ناقابل بیان ہے مگر اللہ تعالیٰ کی بے پایاں رحمتوں کا کیا کہنا اور بالآخر کفرو شرک اور جبر و ظلم کے خلاف بر سرپیکا مجاہدین اور عام مسلمانوں کی گریہ وزاری آہ وبکا نالہائے سحری اور رب العالمین کے حضور گڑگڑا کر دعائیں بار آور ثابت ہوئیں۔ اور اب ایک نئے ولولے اور تازہ دم جذبے کے ساتھ دوبارہ میدان میں اترے ہیں لیکن اس حساس موقع پر ہم یہ توقع رکھتے ہیں کہ تمام مجاہد تنظیمیں متحد ہو کر اس گھٹیا اور شیطان صفت دشمن کے مقابلہ میں صف آراء ہو جائیں اور اگر انفرادی طور پر تنہا پرواز کے ذریعہ تحریک کی کوشش کی گئی تو یہ پوری امت اور بالخصوص پاکستانی قوم کے لئے عظیم المیہ ہوگا۔

دو عظیم شخصیات کی دار العلوم قدوم میمنت لزوم

امسال ماہ شوال جو کہ دینی مدارس کے تعلیمی سال کے اختتام کا مہینہ ہے دار العلوم حقانیہ کے لئے اس لحاظ سے اہم رہا کہ عالم اسلام کے دو بطل جلیل اور عظیم زعمأ یہاں تشریف لائے۔ اور اپنے قدوم میمنت لزوم سے دار العلوم اور طلبہ کو شرفیاب فرمایا۔ ان میں سب سے پہلے تو افغان سپریم کونسل کے سربراہ ملا محمد ربانی صاحب تھے، تحریک طالبان کے تمام اہم اور سرکردہ رہنماؤں اور کابینہ کے غیر معمولی وفد کے دار العلوم وارد ہوئے۔ چونکہ ان کی آمد کی پہلے سے کوئی اطلاع اور خبر نہیں تھی۔ اور نہ ہی ان کی پاکستان آمد کے موقع پر پروٹوکول میں دار العلوم تشریف آوری کا ذکر تھا۔ اس لئے آپ کی اچانک آمد انتہائی غیر متوقع تھی۔ ہم اس پر اللہ تعالیٰ کے شکر گزار ہیں کہ پردۂ غیب سے انکی آمد کا سامان مہیا کر دیا کیونکہ موسم کی خرابی کی وجہ سے آپ پشاور سے بذریعہ ہیلی کاپٹر اسلام آباد نہ جا سکے۔ اور یوں فضائی راستے کی بجائے بذریعہ کار آپ کے لئے اسلام آباد جانے کا پروگرام بنایا گیا۔ پشاور میں آپ نے افغان کمانڈروں کے ذریعہ دار العلوم کو اپنی آمد کی اطلاع دی۔

یہ اطلاع دارالعلوم کے لئے نعمت غیر مترقبہ سے کم نہ تھی۔ چنانچہ فوری طور پر آپ کے استقبال اور شایان شان خیر مقدم کی تیاری کی گئی اور انتہائی قلیل وقت میں طلبہ دارالعلوم اور دیگر افراد جی ٹی روڈ پر دو طرفہ صف بستہ ہوئے جوں ہی آپ کار سے اترے تو استقبالیہ نعروں سے ہزاروں طلبہ نے ان کا خیر مقدم کیا۔

ہماری دعا ہے کہ آپکا یہ دورۂ پاکستان دوررس نتائج کا حامل ہو جائے اور مملکت خداداد پاکستان کو بھی اسلامی نظام اور شرعی قوانین کی برکتوں سے نوازے۔ (امین)

O دوسری عظیم شخصیت روسی ظلم و بربریت کی شکار اسلامی خود مختار ریاست چیچنیا کے سابق نائب صدر اور موجودہ مشیر جناب زیلم خان کی آمد ہے۔ آپ کی پاکستان تشریف لانے پر اسلام آباد میں آپ اور آپکے رفقاء کے ساتھ جو ناروا سلوک کیا گیا اس سے ہمارے سر شرم سے جھک گئے کہ عالم اسلام کی عظیم جہادی شخصیت کے ساتھ ایک اسلامی مملکت میں ایسی شرمناک حرکت کا مظاہرہ کیا جائیگا۔ اس حیا سوز حرکت پر دینی درد سے سرشار مسلمانوں میں غم و غصہ کی لہر دوڑ گئی۔ اور ملک کے کونہ کونہ سے ان مشرم و غیرت سے عاری افراد کے خلاف تحقیقات کا مطالبہ زور پکڑ گیا۔ آپکی آمد کی اطلاع رات کو ہوئی تھی اور صبح سویرے ہی سے طلبہ آپ کے استقبال کے لئے سرگرم ہوگئے۔ چونکہ وقت بھی کافی تھا اس لئے گاؤں اور شہر میں آپ کی تشریف آوری کے اعلانات کرائے گئے۔

آپ کے استقبال کے لئے حضرت مہتمم صاحب مولانا سمیع الحق مدظلہ، شیخ الحدیث حضرت مولانا ڈاکٹر شیر علی شاہ صاحب مدظلہ، نائب مہتمم مولانا انوار الحق صاحب مدظلہ اور دیگر اساتذہ حضرات اور طلبہ اور عامتہ المسلمین سمیت چشم براہ تھے آپ کے نمودار ہوتے ہی طلبہ ارد عوام کا جذبہ اور جہادی ولولہ قابل دید تھا آپ کی تشریف آوری مصروفیات کے متعلق مکمل اور مفصل رپورٹ دارالعلوم کے شب و روز میں ملاحظہ فرمائیں۔

☆☆☆☆☆☆☆☆